© rasailojaraid.com

اور بندگی کیسے کر سکتے ہیں جب تک کہ یہ خوف اور یہ یقین آپ کے دل میں تازہ نہ ہوتا رہے۔ اگر اس چیز سے آپ کا دل خالی ہو تو کیونکر ممکن ہے کہ رات دن جو ہزاروں معاملات آپ کو دنیا میں پیش آتے ہیں، ان میں آپ خدا سے ڈر کر نیکی پر قائم رہینگے اور بدی سے بچینگے؟

چوتھی چیز جو عبادت الٰہی کے لیے نہایت ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ آپ خدا کے قانون سے واقف ہوں، اسلیے کہ اگر آپ کو قانون کا علم ہی نہ ہو تو آپ اسکی پابندی کیسے کر سکتے ہیں؟ یہ کام بھی نماز انجام دیتی ہے۔ نماز میں قرآن جو پڑھا جاتا ہے، یہ اسی لیے ہے کہ روزانہ آپ خدا کے احکام اور اسکے قانون سے واقف ہوتے رہیں۔ جمعہ کا خطبہ بھی اسی لیے ہے کہ آپ کو اسلام کی تعلیم سے واقفیت ہو۔ نماز باجماعت اور جمعہ سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ عالم اور عامی بار بار ایک جگہ جمع ہوتے رہیں، اور لوگوں کو ہمیشہ خدا کے احکام سے واقف ہونے کا موقع ملتا رہے۔ اب یہ آپ کی بدقسمتی ہے کہ آپ نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اس سے واقف ہونے کی کوشش نہیں کرتے۔ آپ کو جمعہ کے خطبے بھی ایسے سنائے جاتے ہیں جن سے آپ کو اسلام کا کوئی علم حاصل نہیں ہوتا۔ اور نماز کی جماعتوں میں آکر نہ آپ کے عالم اپنے جاہل بھائیوں کو کچھ سکھاتے ہیں اور نہ جاہل اپنے عالم بھائیوں سے کچھ پوچھتے ہیں۔ نماز تو آپ کو ان سب فائدوں کا موقع دیتی ہے۔ آپ خود فائدہ نہ اٹھائیں تو نماز کا کیا قصور؟

پانچویں چیز یہ ہے کہ ہر مسلمان زندگی کے اس ہنگامہ میں اکیلا نہ ہو، بلکہ سب مسلمان مل کر ایک مضبوط جماعت بنیں اور خدا کی عبادت، یعنی اس کے احکام کی پابندی کرنے اور اس کے قانون پر عمل کرنے، اور اس کے قانون کو دنیا میں جاری کرنے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کریں۔ آپ جانتے ہیں کہ اس زندگی میں ایک طرف مسلمان، یعنی خدا کے فرمانبردار بندے ہیں، اور دوسری طرف کفار یعنی خدا کے باغی بندے ہیں۔ رات دن فرمانبرداری اور بغاوت کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

درمیان کشمکش برپا ہے ـ باغی خدا کے قانون کو توڑتے ہیں ، اور اس کے خلاف دنیا میں شیطانی قوانین کو جاری کرتے ہیں ـ ان کے مقابلے میں اگر ایک ایک مسلمان تنہا ہو تو کامیاب نہیں ہوسکتا ـ ضرورت اس کی ہے کہ خدا کے فرمانبردار بندے مل کر اجتماعی طاقت سے بغاوت کا مقابلہ کریں اور خدا کے قانون کو نافذ کریں ـ یہ اجتماعی طاقت پیدا کرنے والی چیز ، تمام چیزوں سے بڑھ کر نماز ہے ـ پانچ وقت کی جماعت ، پھر جمعہ کا بڑا اجتماع ، پھر عیدین کے اجتماع ، یہ سب مل کر مسلمانوں کو ایک مضبوط دیوار کی طرح بنا دیتے ہیں اور ان میں وہ یک جہتی اور عملی اتحاد پیدا کرتے ہیں جو روزمرہ کی عملی زندگی میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کا مددگار بنانے کے لیے ضروری ہے ـ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نماز میں آپ کیا پڑھتے ہیں؟

برادرانِ اسلام! پچھلے خطبہ میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ نماز کس طرح انسان کو اللہ کی عبادت یعنی بندگی اور اطاعت کے لیے تیار کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں جو کچھ میں نے کہا تھا اس سے آپ نے اندازہ کر لیا ہوگا کہ جو شخص نماز کو محض فرض اور حکمِ الٰہی جان کر باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتا ہے وہ اگر نماز کی دعاؤں کا مطلب نہ سمجھتا ہو تب بھی اسکے اندر کس طرح خدا کا خوف، اور اسکے حاضر و ناظر ہونے کا یقین، اور اسکی عدالت میں ایک روز حاضر ہونے کا اعتقاد ہر وقت تازہ ہوتا رہتا ہے۔ اور کس طرح اسکے دل میں یہ عقیدہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے کہ وہ خدا کے سوا کسی کا بندہ نہیں اور خدا ہی اس کا اصلی بادشاہ اور حاکم ہے۔ اور کس طرح اسکے اندر فرض شناسی کی عادت اور خدا کے احکام بجا لانے کے لیے مستعدی پیدا ہوتی ہے۔ اور کس طرح اس میں وہ صفات خود بخود پیدا ہونے لگتی ہیں جو انسان کی ساری زندگی کو خدا کی بندگی و عبادت بنا دینے کے لیے ضروری ہیں۔ اب میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اگر انسان اسی نماز کو سمجھ کر ادا کرے، اور نماز پڑھتے وقت یہ بھی جانتا رہے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسکے خیالات اور اسکی عادات اور خصائل پر کتنا زبردست اثر پڑیگا، اس کے ایمان کی قوت کس قدر بڑھتی چلی جائیگی اور اسکی زندگی کا رنگ کیسا پلٹ جائیگا۔

سب سے پہلے اذان کو لیجیے۔ دن میں پانچ وقت آپ کو کیا کہہ کر پکارا جاتا ہے؟ "اللہ اکبر، اللہ اکبر" "خدا سب سے بڑا ہے، خدا سب سے بڑا ہے"۔ "اشہد ان لا الٰہ الا اللہ" "میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی بندگی کا حقدار نہیں"۔ "اشہد ان محمد الرسول اللہ"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں"۔ حی علی الصلوٰۃ "آؤ نماز کے لیے"۔ حی علی الفلاح "آؤ اس کام کے لیے جس میں فلاح اور بہبودی ہے"۔ اللہ اکبر "اللہ سب سے بڑا ہے"۔ لا الٰہ الا اللہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں"۔

دیکھو! یہ کیسی زبردست پکار ہے۔ ہر روز پانچ مرتبہ یہ آواز کس طرح تمہیں یاد دلاتی ہے کہ "زمین میں جتنے بڑے بڑے خدائی کے دعویدار نظر آتے ہیں سب جھوٹے ہیں، زمین و آسمان میں ایک ہی ہستی ہے جس کے لیے بڑائی ہے، اور وہی عبادت کے لائق ہے۔ آؤ اس کی عبادت کرو۔ اسی کی عبادت میں تمہارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے"۔ کون ہے جو اس آواز کو سن کر ہل نہ جائیگا؟ کیونکر ممکن ہے کہ جس کے دل میں ایمان ہو وہ اتنی بڑی گواہی اور ایسی زبردست پکار کو سن کر اپنی جگہ بیٹھا رہ جائے اور اپنے مالک کے آگے سر جھکانے کے لیے دوڑ نہ پڑے؟

اسکے بعد تم نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہو۔ منہ قبلہ کے سامنے ہے۔ پاک صاف ہو کر بادشاہِ عالم کے دربار میں حاضر ہو۔ سب سے پہلے تمہاری زبان سے یہ الفاظ نکلتے ہیں: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ "میں نے یکسو ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف پھیر دیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو خدائی میں کسی اور کو شریک ٹھیراتے ہیں"۔ اس زبردست بات کا اقرار کر کے تم کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہو، گویا دنیا و مافیہا سے دست بردار ہو رہے ہو۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لیتے ہو، گویا اب تم بالکل اپنے بادشاہ کے سامنے مؤدب، دست بستہ کھڑے ہو۔ اسکے بعد تم کیا عرض معروض کرتے ہو؟

سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک

"پاک ہے تو اے میرے معبود! تعریف و ستائش ہے تیرے لیے، برکت والا ہے تیرا نام، سب سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بلند و بالا ہے تیری بزرگی۔ اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔"

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ "خدا کی پناہ مانگتا ہوں میں شیطان مردود کی دراندازی اور شرارت سے۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ "شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔"

الحمد للہ رب العالمین۔ "تعریف خدا کے لیے ہے جو سارے جہان والوں کا پالنے والا ہے۔" الرحمٰن الرحیم۔ "نہایت رحمت والا بڑا مہربان ہے۔" مالک یوم الدین۔ "روزِ آخرت کا حاکم ہے (جس میں اعمال کا فیصلہ کیا جائیگا اور ہر ایک کو اسکے کیے کا پھل ملے گا)۔" ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ "مالک! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔" اھدنا الصراط المستقیم۔ "ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔" صراط الذین انعمت علیھم۔ "ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ہے اور انعام فرمایا ہے۔" غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ "ان لوگوں کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ اور نہ ان کا راستہ جو بھٹکے ہوئے ہیں، راہِ راست سے ہٹ گئے ہیں۔" آمین۔ "خدایا، ایسا ہی ہو۔ مالک ہماری اس دعا کو قبول کر۔"

اسکے بعد تم قرآن کی چند آیتیں پڑھتے ہو، جن میں سے ہر ایک میں امرت بھرا ہوا ہے، نصیحت ہے، عبرت ہے، سبق ہے، اور اُسی راہِ راست کی ہدایت ہے جس کے لیے سورۂ فاتحہ میں تم دعا کر چکے تھے۔ مثلاً

والعصر ان الانسان لفی خسر۔ "زمانہ گواہ ہے کہ انسان ٹوٹے میں ہے۔"

الا الذین آمنوا و عملوا الصّٰلحٰت۔ "مگر ٹوٹے سے بچے ہوئے صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے۔" و تواصوا بالحق و تواصوا بالصبر۔ "اور جنہوں نے ایک دوسرے کو حق پر چلنے کی ہدایت کی اور حق پر ثابت قدم رہنے کی تلقین کرتے رہے۔" اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ سبق ملتا ہے کہ تباہی اور نامرادی سے انسان بس اسی طرح بچ سکتا ہے کہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اور صرف اتنا ہی کافی نہیں، بلکہ ایمانداروں کی ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو دین حق پر قائم ہونے اور قائم رہنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے رہیں۔

یا مثلاً ارأیت الذی یکذب بالدین۔ "تو نے دیکھا کہ جو شخص روزِ جزا کو نہیں مانتا وہ کیسا آدمی ہوتا ہے" فذالک الذی یدع الیتیم "ایسا ہی آدمی یتیم کو دھتکارتا ہے" ولا یحض علی طعام المسکین "اور مسکین کو آپ کھانا کھلانا تو درکنار، دوسروں سے بھی یہ کہنا پسند نہیں کرتا کہ غریب کو کھانا کھلا دو" فویل للمصلین الذین هم عن صلاتهم ساهون الذین هم یراءون ویمنعون الماعون۔ "افسوس ہے ایسے نمازیوں پر جو روزِ آخرت پر یقین نہیں رکھتے، ایسے نماز سے غفلت کرتے ہیں اور پڑھتے بھی ہیں تو محض دکھاوے کے لیے، اور ان کے دل ایسے چھوٹے ہوتے ہیں کہ ذرا ذرا سی چیزیں حاجت مندوں کو دیتے ہوئے بھی ان کا دل دکھتا ہے" اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ آخرت کا یقین اسلام کی جان ہے۔ اسکے بغیر آدمی کبھی اُس راستہ پر چل ہی نہیں سکتا جو خدا کا سیدھا راستہ ہے۔

یا مثلاً ویل لکل همزة لمزة "افسوس ہے اس شخص کے حال پر جو لوگوں کی عیب چینی کرتا اور لوگوں پر آوازے کستا ہے" الذی جمع مالاً وعدده "روپیہ جمع کرتا اور گن گن کر رکھتا ہے" یحسب ان ماله اخلده "اپنے دل میں سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ رہیگا" کلا لینبذن فی الحطمة "ہرگز نہیں، وہ ایک دن ضرور مریگا اور حطمہ میں ڈالا جائیگا" وما ادراک ما الحطمة "اور تمہیں معلوم ہے کہ حطمہ کیا چیز ہے" نار الله الموقدة التی تطلع علی الافئدة "اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ جسکی لپٹیں دلوں پر چھا جاتی ہیں" انها علیهم موصدة فی عمد ممددة "وہ اونچے اونچے ستون جیسے شعلوں کی صورت میں انکو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گھبرنے گی"

غرض تم قرآن پاک کی جتنی سورتیں یا آیتیں نمازمیں پڑھتے ہو وہ کوئی نہ کوئی اعلیٰ درجہ کی نصیحت یا ہدایت تم کو دیتی ہیں، اور تمہیں بتاتی ہیں کہ خدا کے احکام کیا ہیں جنکے مطابق تمہیں دنیا میں عمل کرنا چاہیے - ان ہدایتوں کو پڑھنے کے بعد تم اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کرتے ہو، گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اپنے مالک کے آگے جھکتے ہو اور بار بار کہتے ہو سبحان ربی العظیم "پاک ہے میرا پروردگار جو بڑا بزرگ ہے" پھر سیدھے کھڑے ہو جاتے ہو اور کہتے ہو سمع اللہ لمن حمدہ "اللہ نے سن لی اُس شخص کی بات جس نے اسکی تعریف بیان کی" پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں گر جاتے ہو اور بار بار کہتے ہو سبحان ربی الاعلےٰ "پاک ہے میرا پروردگار جو سب سے بالا و برتر ہے" پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سر اٹھاتے ہو اور نہایت ادب سے بیٹھ کر یہ پڑھتے ہو۔

التحیات للہ والصلوات والطیبات "ہماری سلامیاں، ہماری نمازیں اور ساری پاکیزہ باتیں اللہ کے لیے ہیں" السلام علیك ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ "سلام آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور برکتیں" السلام علینا وعلےٰ عباد اللہ الصالحین "سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر" اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں" یہ شہادت دیتے وقت تم شہادت کی انگلی اٹھاتے ہو، کیونکہ یہ نماز میں تمہارے عقیدے کا اعلان ہے، اور اسکو زبان سے ادا کرتے وقت خاص طور پر توجہ اور زور دینے کی ضرورت ہے - اسکے بعد تم درود پڑھتے ہو اللھم صلِّ علےٰ سیدنا ومولانا محمد وعلےٰ آل محمد کما صلیت علےٰ ابراھیم وعلےٰ آل ابراھیم - اللھم بارك علےٰ سیدنا ومولانا محمد وعلےٰ آل محمد کما بارکت علےٰ ابراھیم وعلےٰ آل ابراھیم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"خدایا رحمت فرما ہمارے سردار اور مولیٰ محمد اور اُنکی آل پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔ اور خدایا برکت نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ محمد اور اُنکی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر" یہ درود پڑھنے کے بعد تم اللہ سے دعا کرتے ہو: اللھم انی اعوذبک من عذاب جھنم واعوذبک من عذاب القبر واعوذبک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذبک من فتنۃ المحیا والممات واعوذبک من الماثم والمغرم "خدایا میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اُس گمراہ کرنے والے دجّال کے فتنہ سے جو زمین پر چھا جانے والا ہے۔ اور تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ خدایا میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اعمال سے اور قرض داری سے۔"

یہ دعا پڑھنے کے بعد تمہاری نماز پوری گئی۔ اب تم مالک کے دربار سے واپس ہوتے ہو، اور واپس ہو کر پہلا کام کیا کرتے ہو؟ یہ کہ دائیں اور بائیں مڑ کر تمام حاضرین اور دنیا کی ہر چیز کے لیے سلامتی اور رحمت کی دعا کرتے ہو، السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ یہ وہ بشارت ہے جو خدا کے دربار سے پلٹتے ہوئے تم دنیا کے لیے لائے ہو۔

یہ ہے وہ نماز جو تم صبح اٹھ کر دنیا کے کام کاج شروع کرنے سے پہلے پڑھتے ہو۔ پھر چند گھنٹے کام کاج میں مشغول رہنے کے بعد دوپہر کو خدا کے دربار میں حاضر ہو کر دوبارہ یہی نماز ادا کرتے ہو۔ پھر چند گھنٹوں کے بعد تیسرے پہر کو پھر یہی نماز پڑھتے ہو۔ پھر چند گھنٹے اور مشغول رہنے کے بعد شام کو اسی نماز کا اعادہ کرتے ہو۔ پھر دنیا کے کاموں سے فارغ ہو کر سونے سے پہلے آخری مرتبہ اپنے مالک کے سامنے جاتے ہو۔ اس آخری نماز کا خاتمہ وتر پر ہوتا ہے جسکی تیسری رکعت میں تم ایک عظیم الشان اقرار نامہ اپنے مالک کے سامنے پیش کرتے ہو۔ یہ دعائے قنوت ہے۔ قنوت کے

© rasailojaraid.com